

ڈرونس کے ش۔ ری استعمال کے لئے ضابطوں کا اعلان

Posted On: 02 NOV 2017 5:22PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 2 نومبر 2017، شہری ہوابازی کے ڈائریکٹریٹ جنرل نے ریموٹلی پائلٹیڈ ایئر کرافٹ سسٹمز، جنہیں عام طور پر ڈرون کہا جاتا ہے، کے شہری استعمال کے ضابطوں کے مسودے کا کل اعلان کیا ہے۔ شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر پی اشوک گجپتی راجو اور شہری ہوابازی کے وزیر مملکت جناب جینت سنہا نے میڈیا کے سامنے اس مسودے کی تفصیلات بتائیں۔

انمینڈ ایئر کرافٹ سسٹمز (یو اے ایس) کے لئے شہری ہوابازی کی ضرورتوں کے مطابق ڈرونس کو اڑان کے وقت ان کے زیادہ سے زیادہ وزن کی بنیاد پر انہیں مندرجہ ذیل زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

- 1 - نینو: 250 گرام سے کم یا اس کے برابر
- 2- مائیکرو: 250 گرام سے زیادہ اور 2 کلوگرام کے برابر یا اس سے کم
- 3 منی: 2 کلوگرام سے زیادہ اور 25 کلوگرام کے برابر یا اس سے کم
- 4 اسمال: 25 کلوگرام سے زیادہ اور 150 کلوگرام کے برابر یا اس سے کم
- 5 - لارج: 150 کلوگرام سے زیادہ

ضابطوں کے مسودے کے مطابق تمام ڈرونوں کو سیدھے اڑانا ہوگا، دن کے وقت اور 200 فٹ کی اونچائی سے کم پر کسی شے کا گرایا جانا، خطرناک مادے، جانور یا انسان کے لیجائے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

ڈرونس کے تمام تجارتی زمروں کو سوائے نینو زمرے کے اور ان ڈرونس کے جو سرکاری سکیورٹی ایجنسیاں اڑاتی ہیں، آئی سی اے او کی مجوزہ پالیسی کے مطابق ڈی جی سی اے سے رجسٹر کرانا ہوگا۔ اس رجسٹریشن کے تحت ہر ایک ڈرون کو ایک خاص نمبر (یو آئی این) الاٹ کیا جائے گا۔ منی ڈرون اور اس سے بڑے زمرے کے لئے انمینڈ ایئرکرافٹ آپریٹر پرمٹ (یو اے او پی) کی ضرورت ہوگی لیکن اڑان کے وقت زیادہ سے زیادہ 2 کلوگرام وزن رکھنے والے اور کسی تعلیمی ادارے میں 200 فٹ سے کم اونچائی تک اڑنے والے ماڈل کے لئے یو آئی این / یو اے او پی کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ضابطوں کے مسودے میں یہ لازمی بنایا گیا ہے کہ ان ڈرونس کو ریموٹ کے ذریعہ چلانے والوں کے لئے تربیت حاصل کرنا لازمی ہوگا سوائے نینو اور مائیکرو زمروں کے ڈرون چلانے والوں کے لئے۔

ضابطے کے مطابق مائیکرو اور اس سے اونچے زمرے کے ڈرونس کے لئے ضروری ہے کہ ان میں آر ایف آئی ڈی / ایس آئی ایم اور جگہ پر واپس آنے نیز اینٹی کلون لائٹ نصب کرنا ضروری ہوگا۔

شہری ہوابازی کی وزارت کے سکرٹری جناب آر این چوبے نے بتایا کہ اس سلسلے کی ساری تفصیلات معلومات کے لئے اور تجویزیں بھیجنے کے لئے شہری ہوابازی کی وزارت کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

م ن - ج - ن ا -

(02-11-17)

U- 5489

